سوال

(238)مرحوم کے ورثاء دوبیٹے اورایک بیوی

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کیافرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص بنام حاجی محمدجمالی فوت ہوگیاجس نے ورثاء میں سے دوبیٹے بلاول اورعبدالحئی اوردوبیٹیاں خیران اورنعمت اورایک بیوی جادوچھوڑی۔ شریعت کے مطابق بتائیں کہ ہرایک کوکتناحصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہوناچاہیےکہ فوتی کی ملکیت سے سب سے پہلے کفن ودفن قرضہ اوروصیت(ثلث مال میں سے)پوراکیاجائے گااس کے بعدکل ملکیت منقولہ خواہ غیرمنقولہ کوایک روپیہ قراردےکراس طرح تقسیم کیاجائے گا۔ بیوی کوکل مال سے آٹھواں حصہ ملے گااوربیٹی کے مقابلے میں ہربیٹے کودگناحصہ ملے گا۔وضاحت کےلیےفوتی حاجی محمدکل ملکیت 1روپیہ۔

ورثاء:بیٹا4آنہ8پائی،بیٹا4آنہ8پائی،بیٹی2آنہ4پائی،بیٹی2آنہ4پائی، بیوی2آنہ۔

جدیدفیصداعشاریہ طریقہ تقسیم

میت حاجی محمدجمالی کل ملکیت100

بیوی 1/8=12.5

2بیٹےعصبہ58.33 فی کس29.16

2.بیٹیاں عصبہ29.16 فی کس14.58

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

محدث فتویٰ